خبر نامہ ادارۂ تحقیق وتصنیف اسلامی (۶۲)

☆ صدر ادارۂ تحقیق و امیر جماعت اسلامی ہند مولانا سید جلال الدین عمری کی متعدد تصانیف کے تازہ ایڈیشن منظر عام پر آئے ہیں۔ 'یہ ملک کدھر جارہا ہے؟' مولانا کے ان مضامین کا مجموعہ ہے جن میں ملکی حالات و مسائل پر اظہارِ خیال کیا گیا ہے اور ان کے بارے میں اسلامی نقطۂ نظر پیش کیا گیا ہے۔ اس کا تیسرا ایڈیشن مصنف کی نظر ثانی کے بعد طبع ہوا ہے۔ صفحات ۶۴ ، قیمت۔/ ۳۵۔اس کتاب کے ہندی ترجمے کے تین اڈیشن نکل چکے ہیں۔ 'رحمۃ للعالمین۔ سیرت اور تعلیمات' کا نواں ایڈیشن ہے۔ صفحات ۲۴ ، قیمت:۔/ ۱۸۔(پہلے یہ 'آخری رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم۔ سیرت اور پیغام' کے نام سے چھپتا تھا۔)

☆ 'اسلام۔ انسانی حقوق کا پاسباں' مولانا کی اہم تصانیف میں ہے۔ متعدد زبانوں میں اس کا ترجمہ ہو چکا ہے۔ حال میں اس کا تمل ترجمہ اسلامک فاؤنڈیشن ٹرسٹ چنئی نے خوب صورت طباعت کے ساتھ شائع کیا ہے۔ اس کے مترجم مولوی فضل الرحمن عمری ہیں۔ صفحات: ۲۴۸، قیمت۔/ ۱۸۰روپے۔ مولانا کی کتاب 'مسلمان عورت کے حقوق اور ان پر اعتراضات کا جائزہ' میں ایک مضمون 'نفقۂ مطلقہ' سے متعلق ہے—اس کی اہمیت کے پیش نظر 'نفقۂ مطلّقہ ایک علمی جائزہ' کے عنوان سے الگ سے کتابچہ کی شکل میں شائع ہو رہا ہے۔ اس کا انگریزی ترجمہ Maintenance of The Divorcee-A critical Analysis کے نام سے شائع کیا گیا ہے۔ صفحات ۳۶، قیمت۔/ ۳۰ روپے۔ یہ مضمون کتاب کے انگریزی ترجمہ Rights of Muslim Woman-A Critique of the Objections میں شامل ہے۔

☆ معاون مدیر مجلہ ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی کی کتاب 'حضرت ابراہیم علیہ السلام— امام انسانیت' ادارۂ تحقیق کے منصوبہ کے تحت لکھی گئی تھی۔ مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نئی دہلی سے اس کے تین ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ اب اس کا ملیالم ترجمہ اسلامک پبلشنگ ہاؤس کوزی کوڈ (کیرلا) سے شائع ہوگیا ہے۔ صفحات: ۱۸۴، قیمت۔/ ۱۸۰روپے۔

☆ مؤرخہ ۳۰/ اکتوبر ۲۰۱۶ء پروفیسر ظفرالاسلام اصلاحی (سابق صدر شعبۂ

اسلامک اسٹڈیز، اے ایم یو) نے ادارۂ تحقیق کے کانفرنس ہال میں 'سرسید احمد خاں اور اسلامی انجمنوں و اداروں سے ربط و تعاون' کے موضوع پر توسیعی خطبہ پیش فرمایا۔ پروگرام کی صدارت پروفیسر مسعود الحسن (سابق ڈین آف آرٹس فیکلٹی، اے ایم یو) نے کی۔

☆ مؤرخہ ۲۵ / دسمبر ۲۰۱۶ء ادارۂ تحقیق میں 'حلب (شام) کی موجودہ صورت حال اور ہماری ذمہ داریاں' کے عنوان سے ایک اہم علمی مذاکرہ ہوا، جس میں پروفیسر اشتیاق احمد ظلی (ڈائرکٹر شبلی اکیڈمی اعظم گڑھ) اور مسلم یونی ورسٹی کے سینئر اساتذہ: پروفیسر عرشی خان (شعبۂ سیاسیات) پرفیسر اثمر بیگ (شعبۂ سیاسیات) پروفیسر آفتاب عالم (شعبۂ سیاسیات) اور پروفیسر شکیل احمد صمدانی (شعبۂ قانون) نے اظہارِ خیال کیا۔ بعض شرکاء نے سوالات کیے، جن کے جوابات دیے گئے۔ آخر میں سکریٹری ادارہ پروفیسر صفدر سلطان اصلاحی نے تمام مقررین وشرکائے مذاکرہ کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے اس بات کی طرف توجہ دلائی کہ موجودہ سنگین صورتِ حال میں ہمیں قرآن و حدیث کے مطالعہ اور ان سے رہ نمائی حاصل کرنے کا اہتمام کرنا چاہیے۔ پروگرام کی نظامت رکن ادارہ مولانا محمد جرجیس کریمی نے کی۔

☆ مؤرخہ ۱۶۔ ۱۷ نومبر ۲۰۱۶ء ادارۂ علوم القرآن علی گڑھ اور مدرسۃ الاصلاح سرائے میر کے اشتراک سے 'قرآن مجید میں مسلمانوں اور غیر مسلموں کے درمیان ربط و تعاون کی بنیاد' کے موضوع پر دو روزہ سمینار منعقد ہوا۔ اس میں رکنِ ادارہ مولانا کمال اختر قاسمی نے 'مسلمانوں اور غیر مسلموں کے درمیان ربط و تعلق کی اہم بنیادیں' اور ادارہ کے اسکالر جناب مجتبیٰ فاروق نے 'قرآن مجید میں غیر مسلموں سے مکالمہ کے اصول' کے عناوین پر مقالات پیش کیے۔ رکنِ ادارہ مولانا محمد جرجیس کریمی نے بھی ''غیر مسلموں کے تہواروں میں شرکت اور قرآن مجید کی تعلیمات' کے عنوان سے مقالہ تحریر کیا تھا، مگر خرابیٔ صحت کی وجہ سے وہ سمینار میں شرکت نہیں کر سکے۔

☆ مؤرخہ ۱۹ / دسمبر ۲۰۱۷ء کو جامعہ دار السلام عمر آباد کے منتہی درجات کے طلبہ کا ایک وفد ادارۂ تحقیق آیا اور اس نے یہاں دو روزہ قیام کیا۔ انہوں نے ادارہ کے رفقاء اور ذمہ داران سے ملاقات کی۔ ان کے ساتھ ایک خصوصی نشست کا انعقاد کیا گیا، جس میں ارکانِ ادارہ مولانا محمد جرجیس کریمی اور مولانا اختر قاسمی نے تحقیق و تصنیف سے متعلق کچھ بنیادی اصولوں کی وضاحت کی۔